بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلمۃ الحرمین

حافظ عبدالحمید عامر

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا...!

آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس کا کامیاب انعقاد۔ جماعتی کام آئندہ بھی اسی سرگرمی سے جاری رہنا چاہئے۔!

قیام پاکستان سے قبل اہلحدیث کی معروف تنظیم آل انڈیا اہلحدیث کانفرنس تھی، جس کے روح رواں مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ تھے ــــ برصغیر کی تقسیم کے ساتھ ہی جماعت اہلحدیث بھی منتشر ہوگئی تو مولانا سید محمد داؤد غزنویؒ اور آپ کے رفقاء نے کارِجماعت کو متحد و منظم کرنے کے لئے سرگرم عمل ہوئے۔ چنانچہ ۲۴؍جولائی ۱۹۴۸ء کو دارالعلوم تقویۃ الاسلام (شیش محل روڈ، لاہور) میں مرکزی جمعیت اہلحدیث کی تاسیس عمل میں آئی ــــ مرکزی مجلس شوریٰ، مرکزی مجلس عاملہ، اور مرکزی مجلس نظامت کے قیام کے بعد ضلعی، شہری اور دیہی سطح پر بھی یہ نظام قائم کیا گیا۔ اور ان بزرگوں کی شبانہ روز مساعی اور محنت شاقہ کے نتیجہ میں تھوڑے ہی عرصہ میں مرکزی جمعیت اہلحدیث نے ایک فعال اور متحرک تنظیم کے طور پر ملک میں بلند مقام حاصل کرلیا۔

علوم دین کی نشر و اشاعت اور تبلیغ اسلام جماعت اہلحدیث کا شروع سے طرۂ امتیاز رہا ہے، جس کی بناء پر کروڑوں افراد کے عقائد درست ہوتے اور اتباع کتاب و سنت کی راہ ہموار ہوئی ــــ اس سلسلہ میں آل پاکستان سالانہ کانفرنسوں کے انعقاد کا فیصلہ بھی کیا گیا، تاکہ ملک بھر سے احباب جماعت اور اراکین جمعیۃ جمع ہوں، گزشتہ سال کی کارکردگی کا جائزہ لیا جاتے اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل طے کیا جاسکے ــــ گو یہ سلسلہ ہر سال باقاعدگی سے تو نہ چل سکا، البتہ وقفہ وقفہ سے کانفرنسوں کا انعقاد عمل میں آتا رہا ــــ ان کانفرنسوں میں جہاں ملک اور بیرون ملک سے نامور اصحابِ علم و دانش تشریف لاتے اور حاضرین کو اپنے پرمغز، علمی خطابات سے مستفیض فرماتے رہے، وہاں کانفرنسوں کی صدارت کے لئے بلند مرتبہ

علمی شخصیات اور اربابِ فضل و کمال کو مدعو کیا جاتا رہا، جن کے صدارتی خطبات بڑے وقیع اور معلوماتی ہوتے۔

حالیہ آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس، جو ۱۷، ۱۸ اکتوبر کو اقبال پارک لاہور میں منعقد ہوئی، اِس سِلسلہ کی تیرھویں کانفرنس تھی ــــ قائدین و عمائدینِ جماعت نے اسے کامیاب بنانے کے لئے شب و روز انتھک کوششیں کیں اور وسیع رابطے کئے ــــ مرکز کی طرح ذیلی تنظیمیں نیز ضلعی، شہری اور دیہی جمعیتیں بھی حرکت میں آئیں۔ ایڈورٹائزنگ کے لئے لاکھوں کی تعداد میں اشتہارات مرکزی اور علاقائی سطح پر شائع کئے گئے ــــ بینرز، وال چاکنگ کا سلسلہ بھی زور و شور سے جاری ہوا، باہمی رابطے ہوئے، پروگرام طے ہوتے، اور کانفرنس میں جوق در جوق شرکت کیلئے بسوں کے قافلے مقامی جمعیتوں کے خرچ پر ترتیب دیئے گئے ــــ الغرض جماعت میں حرکت و بیداری کی ایک لہر دوڑ گئی اور اُس کا ہر خورد و کلاں کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے کوشاں و سرگرمِ عمل ہُوا، جس کے نتیجہ میں یہ کانفرنس بڑے تزک و احتشام کے ساتھ منعقد ہوئی ــــ فضیلۃ الشیخ عُمر فلاتہ مدیر دارالحدیث مدینہ منورہ نے ۱۸ اکتوبر کو بروز جمعہ مرکز اہلحدیث لارنس روڈ لاہور میں مغرب کی نماز کے بعد اپنے خطاب کے دَوران فرمایا کہ ”پاکستان میں متبعین کتاب و سنّت کی اس قدر تعداد دیکھ کر ازحد مسرّت ہوئی“ ــــ اُنھوں نے کہا کہ ”میرے اندازے کے مطابق کانفرنس میں حاضرین کی تعداد دس ملین سے زیادہ تھی، جو کسی بھی جماعت یا تنظیم کی بھرپور زندگی کا ثبوت ہے“

اللہ ربّ العزّت کے فضل و کرم کے بعد اس کانفرنس کی کامیابی ہماری قیادت کی بلند نگاہی، حُسنِ تدبّر اور پُر خلوص محنت کا ثمرہ ہے ــــ اِس کانفرنس نے یہ ثابت کر دکھایا کہ ؏

ذرا نم ہو تو یہ مٹی بڑی زرخیز ہے ساقی

ھم جہاں قائدین و عمائدینِ جماعت کو اس عظیم کامیابی پر مبارک باد پیش کرتے ہیں وہاں یہ بھی عرض کرنا چاہیں گے کہ جماعتی کام آئندہ بھی اسی تیزی اور سرگرمی سے جاری رہنا چاہیے، جس کا مظاہرہ گزشتہ چند دنوں میں ہُوا ــــ ہمارا اصل مقصود اعلائے کلمۃ اللہ، دینِ حق کی سربلندی اور شریعت کی بالادستی ہے، اور یہ کانفرنس اس مقصد کے لئے نئے

عزائم کے ساتھ مسلسل سرگرم رہنے کا ایک نقطۂ آغاز تھا، ایک عہد تھا ــــ اگر مرکز کی طرف سے جماعت کو اسی طرح راہنمائی ملتی رہی، حُسنِ تدبر و حُسنِ تدبر کا یہ مظاہرہ جاری رہا اور ذیلی تنظیموں، جمعیتوں سے وسیع تر روابط قائم رہے تو بحمداللہ ہمارے لئے اپنے اصل مقصود تک پہنچنے کے امکانات روزِ روشن کی طرح واضح ہیں ــــ یہ رب کا وعدہ ہے کہ:

"وَالَّذِیْنَ جٰھَدُوْا فِیْنَا لَنَھْدِیَنَّھُمْ سُبُلَنَا وَاِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ الْمُحْسِنِیْنَ ہ"

"اور وہ لوگ جو ہمارے لئے سرگرمِ عمل ہوتے ہیں، ہم اُن کو ضرور اپنے رستے دکھا دیں گے، یقیناً اللہ تعالیٰ نیکوکاروں کے ساتھ ہے"

اللہ رب العزت سے دُعا ہے کہ وہ ہمیں اپنے دِین کی سربلندی کے لئے ہر قسم کی مساعی بروئے کار لانے کی توفیق بخشے ــــ آمین ــــ

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین ط

(بقیہ مضمون سرورق)

☆ــ بے شک کان آنکھ اور دل کے بارے میں باز پرس ہوگی۔

(سورہ بنی اسرائیل آیہ ۳۶)

☆ــ حضور نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ میری امت میں بعض لوگ زمین میں غرق ہوں گے اور ان کی صورتیں بھی مسخ ہوں گی۔ یہ عذاب تب ہوں گے جب گانے والی عورتیں اور آلاتِ لہو (باجہ وغیرہ) ظاہر ہوں گے۔

☆ــ اور فرمایا گانے اور باجوں سے بچو۔ میرے رب نے مجھے ہاتھ اور منہ سے بجائے جانے والے (ہر قسم کے) باجوں کے مٹا دینے کا حکم دیا ہے۔

اب فیصلہ آپ ہی کرلیں کہ کتاب و سنت سے یہ بغاوت کیوں' اور اس کا کیا نتیجہ برآمد ہوگا؟ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے کہا تھا ؎

آ تجھ کو بتاؤں میں تقدیرِ امم کیا ہے؟
شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر!